



سوال

(72) کمزور قرأت و تجوید والے شخص کی امامت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ریاض کے مضافات کی ایک مسجد میں امام ہوں۔ میری مشکل یہ ہے کہ میری قرأت و تجوید بھی کمزور ہے اور میں غلطیاں بھی بہت کرتا ہوں، مجھے قرآن مجید کے تین پارے اور بعض سورتوں کی کچھ آیات یاد ہیں، مجھے اس ذمہ داری کی وجہ سے ڈر محسوس ہوتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا میں امامت کا یہ سلسلہ جاری رکھوں یا مستعفی ہو جاؤں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جن قدر بھی آسانی سے ممکن ہو قرآن مجید کے حفظ و تجوید میں خوب کوشش کرو اور اگر آپ کی نیت نیک ہوگی اور آپ مقدور بھر کوشش جاری رکھیں گے تو پھر آپ کے لئے خوشخبری یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خیر و بھلائی اور مدد شامل حال ہوگی کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا مِّنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۚ ... سورة الطلاق

”اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے کام میں آسانی پیدا کر دے گا۔“

اور نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے ”قرآن مجید میں مہارت رکھنے والے کو معزز اور نیکو کار فرشتوں کا ساتھ نصیب ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھتا اور اس میں ہکلاتا ہے اور قرآن مجید کا پڑھنا اس کے لئے بہت دشوار ہے تو اسے دو گنا اجر و ثواب ملے گا۔“

ہم آپ کو یہ نصیحت نہیں کریں گے کہ آپ مستعفی ہو جائیں بلکہ یہ نصیحت کریں گے کہ آپ مسلسل محنت، صبر اور کوشش سے کام لیں، حتیٰ کہ آپ کو مکمل قرآن مجید کے حفظ و تجوید میں یا جس قدر باسانی ممکن ہو اس میں کامیابی حاصل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے اور آپ کے کام کو آسان بنائے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ص 228

محدث فتویٰ